بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم یکشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۹ احسان ۱۳۴۲ ہش ۱۶ محرم ۱۳۸۳ھ ۹ جون ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۳۵


## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۸ جون بوقت ½۷ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اِس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

---

## حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۸ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بے چین اور کمزور ہے انتڑیوں میں سوزش ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین۔

---

## محترم میاں نسیم حسین صاحب کی افسوسناک وفات

### انا للہ وانا الیہ راجعون

ربوہ ۸ جون۔ کل یہاں نماز جمعہ کے بعد مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے محترم میاں نسیم حسین صاحب ناظر دیفیر ملائے ہائیڈ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ جس میں اہل ربوہ ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوئے۔ آپ مورخہ ۴ جون بروز سہ شنبہ بیروت میں جہاں آپ سفارتی خدمات بجا لا رہے تھے بعارضہ قلب انتقال فرما گئے تھے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۵۶ سال تھی۔ بیروت سے آپ کی نعش بذریعہ طیارہ لاہور لائی گئی۔ اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔

آپ سر فضل حسین صاحب مرحوم کے صاحبزادے تھے اور نہایت نیک اور مخلص

(باقی صفحہ ۸ پر)

---

## ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# صرف اسلام ہی ہے جو اپنے اندر برکات رکھتا ہے اور انسان کو نامراد ہونے نہیں دیتا

## مَیں اس کے برکات اور زندگی اور صداقت کیلئے نمونہ کے طور پر کھڑا ہوں

"دیکھو اور غور سے سنو! یہ صرف اسلام ہی ہے جو اپنے اندر برکات رکھتا ہے اور انسان کو مایوس اور نامراد ہونے نہیں دیتا اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ مَیں اس کے برکات اور زندگی اور صداقت کے لئے نمونہ کے طور پر کھڑا ہوں۔ کوئی عیسائی نہیں جو یہ دکھا سکے کہ اس کا کوئی تعلق آسمان سے ہے۔ وہ نشانات جو ایمان کے نشان ہیں اور مومن عیسائی کیلئے مقرر ہیں کہ اگر پہاڑ کو کہیں تو جگہ سے ٹل جاوے۔ اب پہاڑ تو پہاڑ کوئی عیسائی نہیں جو ایک الٹی ہوئی جوتی کو سیدھا کر دکھاوے۔ مگر مَیں نے اپنے پُرزور نشانوں سے دکھایا ہے اور صاف صاف دکھایا ہے کہ زندہ برکات اور زندہ نشانات صرف اسلام کے لئے ہیں۔ مَیں نے بے شمار اشتہار دیئے ہیں اور ایک مرتبہ سولہ ہزار اشتہار شائع کئے۔ اب ان لوگوں کے ہاتھ میں بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ جھوٹے مقدمات کئے اور قتل کے الزام دیئے اور اپنی طرف سے ہمارے ذلیل کرنے کے منصوبے گانٹھے۔ مگر عزیز خدا کا بندہ ذلیل کیونکر ہو سکتا ہے۔ جس میں ان لوگوں نے ہماری ذلت چاہی۔ اسی ذلت سے ہمارے لئے عزت نکلی۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

(الحکم ۱۷ اپریل سنہ ۱۹۰۰ء)

---

## کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی وسیع پیمانے پر اشاعت

### فی سینکڑہ قیمت میں تخفیف کا اعلان

(محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" وسیع پیمانے پر چھپوانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ کتاب کی قیمت کے متعلق پہلے سرسری اندازہ لگا کر بیس روپے فی سینکڑہ کا اعلان کیا گیا تھا۔ اب تفصیلی تخمینے کے بعد فی سینکڑہ قیمت میں کمی کر دی گئی ہے۔ چنانچہ کتاب اچھے کاغذ پر ستر روپے فی سینکڑہ اور نیوز پرنٹ پر دس روپے فی سینکڑہ کے حساب سے چھپا کی جائیگی جلد ہاتھنی ہو۔ احباب اس کے مطابق آرڈر بک کرائیں اور نقد قیمت بھی ساتھ ہی ارسال کریں۔

مَیں توقع رکھتا ہوں کہ احباب جلد از جلد زیادہ سے زیادہ تعداد میں کتابیں حاصل کر کے اس کی وسیع اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے تا پاکستان میں عیسائیت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو روکا جا سکے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ جون ۶۳ء

# مسیح ناصری علیہ السلام کے بغیر باپ پیدا ہونے میں عظیم الشان حکمت

عیسائی اکثر مسلمانوں سے گفتگو کرتے ہوئے الوہیت مسیح پر یہ دلیل بھی دیا کرتے ہیں کہ خود قرآن کریم نے آپ کو روح اللہ اور کلمۃ اللہ تسلیم کیا ہے اور یہ بھی مانا ہے کہ آپ بغیر باپ کے تصرف کے پیدا ہوئے تھے۔ حالانکہ قرآن مجید نے یہ باتیں آپ پر سے یہودیوں کے الزامات دور کرنے کے لئے کہی ہیں نہ کہ دوسرے انبیاء علیہم السلام بلکہ دوسرے انسانوں سے کسی قسم کی آپ کی فوقیت جتانے کے لئے کہی ہیں۔ ہر انسان روح اللہ ہی ہوتا ہے لیکن چونکہ یہودی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نعوذ باللہ روح الشیطان کہتے تھے کیونکہ وہ آپ پر بغیر باپ کے پیدا ہونے کی وجہ سے نعوذ باللہ ناجائز تولد ہونے کا الزام لگاتے تھے۔ اس لئے قرآن کریم نے اس کی وضاحت کر دی کہ مسیح ناصری علیہ السلام ہرگز روح الشیطان نہیں تھے بلکہ آپ روح اللہ تھے۔ یعنی آپ نیک انسان تھے آپ کی والدہ صدیقہ تھی اور وہ ہرگز ایسے فعل کی مرتکب نہیں ہو سکتی تھی یہودیوں کا یہ ایک نہایت گندا اور گھناؤنا اعتراض تھا اس کا رد کرنا ضروری تھا اور اس کا رد صرف اللہ تعالیٰ ہی کر سکتا تھا۔ کیونکہ غیب کا علم اسی کو ہے۔ دوسرے اس کی غیرت یہ برداشت نہیں کر سکتی تھی کہ اس کے ایک پاک بندے پر ایسا گندا الزام لگایا جائے محض عیسائیوں کا اس کو خدا تعالیٰ کا بیٹا بیان کرنے سے اس اعتراض کا رد نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ خدا تعالیٰ کا بیٹا ہونا یہودی کسی طرح تسلیم نہیں کر سکتے تھے اور نہ کوئی خدا پرست ایسی انہونی بات کو مان سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ بھی بیٹے پیدا کرتا ہے۔ یہودی جو ایک وحدت پرست قوم ہے وہ تو قطعاً ایسی بات کو نہیں مان سکتی تھی البتہ غیر اقوام جن سے یہ خیال لیا گیا ہے ان کو متاثر کر لینا کہ خدا تعالیٰ کے بیٹے بیٹیاں ہوتی ہیں اور بات ہے۔ یہ تو دین کو خراب کرنے والی بات ہے نہ کہ دین کو سنوارنے والی۔ چنانچہ اسلام نے اللہ تعالیٰ کی توحید کو قائم رکھتے ہوئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بن باپ کے پیدائش کی نہایت معقول دلیل پیش کی جس کا جواب نہیں ہو سکتا اور جس کو یہودیوں جیسی موحد قوم بھی رد نہیں کر سکتی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

ان مثل عیسٰی عند اللہ
کمثل آدم خلقہ من
تراب ثم قال لہ کن
فیکون (آل عمران ۶۰)

یعنی بن باپ پیدا ہونا کوئی اچنبھے کی بات نہیں ہے۔ جب آدم بغیر ماں اور باپ کے پیدا ہو سکتا ہے تو ابن مریم بغیر باپ کے کیوں نہیں پیدا ہو سکتا۔ اس دلیل کا مفاد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک بن باپ کے پیدا کر دینا کوئی بھی بات نہیں۔ وہ تو کن کہہ کر جو چاہے پیدا کر سکتا ہے۔ یہ تمام کائنات اس نے بغیر ماں باپ کے ہی تو پیدا کی ہے پھر اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے تو اس میں تعجب کی بات کیا ہے۔

قرآن کریم نے یہ ایسی دلیل پیش کی ہے جس کا انکار کوئی خدا پرست نہیں کر سکتا۔ عیسائیوں نے تو حضرت عیسیٰؑ کو خدا کا بیٹا بنا کر اور بھی اس امر کو مشکوک کر دیا اور اکثر زبانوں میں ولد الزنا کو قدرت کا بیٹا کہا جاتا ہے۔ یہ دراصل ایک قسم کی گالی ہے انگریزی میں بھی natural son کے معنی ولد الزنا ہی کے سمجھے جاتے ہیں۔ عیسائیوں نے تو یہ ظلم کیا کہ بزعم خود یہودیوں کے اعتراض کو رد کرنے کے لئے آپ کو خدا کا بیٹا کہنا شروع کر دیا گویا انہوں نے لعنتی صلیبی موت کی طرح قدرتی پیدائش کا اعتراض بھی مان لیا۔ مگر اسلام نے آ کر ایسی وضاحت کر دی کہ اس اعتراض کی گویا ٹانگیں ہی توڑ کر رکھ دیں۔ کون خدا پرست ہے جو خدا تعالیٰ کی طاقتوں کا انکار کر سکتا ہے؟

چاہیئے تھا کہ عیسائی اور نہیں تو صرف اسی بات کے لئے قرآن کریم اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شکر گذار ہوتے اور تسبیح کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ ریز ہو جاتے مگر تعجب ہے کہ عیسائیوں نے اسلام اور بانی اسلام علیہ السلام کا شکر گذار ہونے کی بجائے الٹا اسلام اور بانی اسلام علیہ السلام پر کیچڑ اچھالنے کی کوشش کی ہے۔ یہ کتنا ظلم ہے؟ یہ کتنی ناشکر گزاری ہے؟

یہ ٹھیک ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم کے بعد قاعدہ یہی رکھا ہے کہ ماں اور باپ کے ملاپ سے بچہ پیدا ہو اور ایسی مثالیں شاذ و نادر ہی ہوتی ہیں کہ بغیر باپ کے بچہ پیدا ہو اور عام طور پر یقین نہیں کیا جا سکتا کہ فلاں بغیر باپ کے پیدا ہوا ہے۔ تاہم جیسا کہ آدم کی مثال سے واضح ہے ایسا ہونا ناممکنات سے نہیں ہے۔ اس کے باوجود سوال باقی رہتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صورت میں ایسا کیوں ہوا۔ حالانکہ یہودی جیسی ظاہر بین قوم کے لئے جو شریعت کے چھلکا سے چمٹ رہی تھی یہ امر نہایت قابلِ اعتراض ہو سکتا تھا جیسا کہ فی الواقعہ ہوا۔ کیا اللہ تعالیٰ کو اس کا علم نہیں تھا؟ کیا اللہ تعالیٰ نہیں جانتا تھا کہ ایسے غیر معمولی واقعہ سے حضرت مریم صدیقہ پر بھی اتہام لگنے کا بھاری امکان ہے بلکہ کہنا چاہیئے کہ نہایت اغلب بات ہے پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے ان پاک بندوں کو کیوں اتنی بڑی آزمائش میں ڈالا؟

یہ بظاہر بڑا اعتراض ہے اور یہی وجہ ہے کہ آجکل کے مسلمان نیچر پرستوں نے بھی آپ کی بے باپ کی پیدائش سے انکار کر دیا ہے۔ ان کی نیت میں فرق نہیں بلکہ وہ خواہشمند ہیں کہ یہودیوں کے اعتراض کو رد کیا جائے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسے نیک انسان اور آپ کی نیک والدہ سے اس الزام کو دور کیا جائے۔ اس لئے وہ آسان سمجھ کر بغیر باپ کی پیدائش کے ہی انکاری ہیں۔ اگرچہ ان لوگوں کی نیت نیک ہے لیکن ان کا علم محدود ہے وہ اللہ تعالیٰ کی تمام حکمتوں پر حاوی نہیں ہو سکتے۔ ایک مسلمان کی حیثیت سے ہمیں بغیر باپ کی پیدائش تسلیم کرتے ہوئے یہ ماننا بھی ضروری ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی کوئی ضرور حکمت ہو گی گو فی الحال وہ ہماری سمجھ سے بظاہر باہر ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ اس میں ایک بہت بڑی حکمت اس رب العالمین کی ہے جس نے شروع ہی سے انسانوں کی ہدایت کے لئے انبیاء علیہم السلام مبعوث کرنے کا سلسلہ چلایا اور حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی اسلام میں ایسے مجددین پیدا کئے جو اسلام اور قرآن فہمی میں خلق اللہ کی رہنمائی کریں اور جس نے اس آخر زمانہ میں وہ مجدد مبعوث کیا جس کو ایک پہلو سے امتی اور ایک پہلو سے نبی کا نام دیا گیا۔

چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے اشارہ سے وہ حکمت بیان کی ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بن باپ کی پیدائش میں مضمر ہے۔ یہ ایک عظیم الشان حکمت ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں سنئے۔ ایک سوال کے جواب میں آپ فرماتے ہیں:-

"اذا قضی امراً فانما یقول لہ کن فیکون۔ ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ مسیح بن باپ پیدا ہوئے اور قرآن شریف سے یہی ثابت ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام یہود کے واسطے ایک نشان تھے جو ان کی شامتِ اعمال سے اس رنگ میں پورا ہوا۔ زبور اور دوسری کتابوں میں لکھا تھا کہ اگر تم نے اپنی عادت کو نہ بگاڑا تو نبوت تم ہی میں قائم رہے گی۔ مگر خدا تعالیٰ کے علم میں تھا کہ یہ اپنی عادت کو بدل لیں گے اور شرک و بدعت میں گرفتار ہو جائیں گے۔ جب انہوں نے اپنی حالت کو بگاڑا تو پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق یہ تنبیہی نشان ان کو دیا اور مسیح کو بن باپ پیدا کیا۔

اور بن باپ پیدا ہونے کا سر یہ تھا کہ چونکہ سلسلہ نسب کا باپ کی طرف سے ہوتا ہے تو اس طرح سے گویا سلسلہ منقطع ہو گیا اور اسرائیلی خاندان کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی۔ کیونکہ وہ پورے طور سے اسرائیلی خاندان سے نہ رہے۔ مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد میں بشارت ہے۔ اس کے دو ہی پہلو ہیں یعنی ایک تو آپ کا وجود ہی بشارت تھا کیونکہ بنی اسرائیل کے خاندان سے نبوت کا خاتمہ ہو گیا۔ دوسرے زبانی بھی بشارت دی یعنی آپ کی پیدائش میں بھی بشارت تھی اور آپ کی زبانی بھی۔ انجیل میں بھی مسیح نے باغ کی تمثیل میں اس امر کو بیان کر دیا ہے اور اپنے آپ کو مالک باغ کے بیٹے کی جگہ ٹھہرایا ہے۔ بیٹے کا محاورہ انجیل اور بائبل میں عام ہے اسرائیل کی نسبت آیا ہے کہ اسرائیل فرزند من بلکہ نخست زادہ من است آخر اس تمثیل میں بتایا گیا ہے کہ بیٹے کے بعد وہ مالک خود آ کر باغبانوں کو ہلاک کر دے گا اور باغ دوسروں کے سپرد کر دے گا۔ یہ اشارہ تھا اس امر کی طرف کہ نبوت ان کے خاندان

(باقی صفحہ ۵ پر)

# احمدیت کے ذریعہ افریقہ میں بہت وسیع پیمانے پر اسلام کی پیش قدمی جاری ہے

## انگلستان کے آرچ بشپ آف کنٹربری ڈاکٹر رامزے کا واضح اعتراف

از مکرم مولوی نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

### (۱) غلبۂ اسلام

مؤسس احمدیت حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیفات پر اگر طائرانہ نگاہ ڈالی جائے تو یہ امر ہر صاحب بصیرت کے لئے عیاں ہو جاتا ہے کہ آپ نے غلبۂ اسلام کے لئے موجودہ عیسائیت پر علمی اور تحقیقی رنگ میں ضرب کاری لگائی ہے۔ چنانچہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے الوہیت مسیح، تثلیث کفارہ اور مسیح کے مصلوب ہونے کے متعلق تردید کرتے ہوئے ایک ایسا قیمتی خزانہ چھوڑ دیا ہے جسکو آئندہ نسلیں عیسائیت کے استیصال کے لئے بطور حربہ کے استعمال کرتی رہیں گی۔

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

### (۲) اعتراف

احمدی احباب نے آپ کے علم کلام سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اور آپ کے دلائل کی روشنی میں عیسائیت کے عقائد پر مختلف زبانوں اور مختلف ممالک میں جو مضامین شائع کئے اس کے وسیع اثرات کا واضح اعتراف عیسائیوں کے مذہبی لیڈر اور برطانیہ کے آرچ بشپ آف کنٹربری یعنی لاٹ پادری ڈاکٹر رامزے (RAMSEY) نے بھی "چرچ افریقہ میں" کے موضوع پر تبادلۂ افکار کرتے ہوئے بدیں الفاظ کیا ہے:۔

"آرچ بشپ آف کنٹربری ڈاکٹر رامزے نے گزشتہ اتوار کے روز تسلیم کیا۔ کہ افریقہ میں بہت وسیع پیمانے پر اسلام کی پیش قدمی جاری ہے۔ انہوں نے کہا تاہم اس کی پیش قدمی عیسائیت کے لئے کسی خسارہ یا نقصان کا موجب نہیں۔ کیونکہ اسلام افریقہ کے قدیم مشرک باشندوں میں پھیل رہا ہے۔"

(یوگنڈا آرگسی Uganda Argus ۱۶ اپریل ۱۹۶۳ء)

برطانیہ کے لاٹ پادری نے صاف اعتراف کیا ہے کہ بلاشبہ افریقہ میں بہت وسیع پیمانے پر اسلام کی پیش قدمی جاری ہے۔ گو ساتھ ہی انہوں نے اس اعتراف کے ضمن میں کہا ہے کہ یہ پیش قدمی دراصل مشرکین افریقہ میں پھیل رہی ہے۔ انہوں نے تسلیم کیا ہے کہ افریقہ کے مشرکین عیسائیت کو قبول کرنے کے لئے کلیۃً تیار نہیں ہیں۔ مگر اس کے مقابل میں اسلام ایسے محاسن اور خصوصیات کی بناء پر اپنے اندر اتنا روحانی نفوذ اور تاثیر کو لئے ہوئے ہے کہ وہ مشرکین افریقہ کو الحاد اور دہریت سے نکال کر آغوش اسلام میں لا رہا ہے۔ الفضل ما شھدت بہ الاعداء اور یہاں قدرتی سوال یہ پیدا ہوتا ہے تو اس وقت اسلام اور عیسائیت کے سوا دوسرا کونسا مذہب ہے جو افریقہ میں حلقہ بگوش بنانے کی کوشش میں مصروف عمل ہے؟

### (۳) افریقہ اور اسلام

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں ہی سرزمین افریقہ میں اسلام کی منادی کردی گئی تھی، چنانچہ حبشہ کے بادشاہ نجاشی نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ اور اس بادشاہ کی وفات کی خبر آپ کو وحی کی صورت میں بتلائی گئی اور آپ نے اس نیک اور عادل بادشاہ کی نماز جنازہ بھی پڑھائی۔ بعد ازاں مختلف عرب تجار جو ایک طرف تجارت بھی کرتے تھے اور تبلیغ اسلام کا فریضہ بھی انہوں نے جانفشانی سے سرانجام دیا۔ اور ان عرب تجار کی پیہم مساعی سے افریقہ کے تاریک براعظم کے جنگلات میں اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے مقدس نعروں نے افریقن کا تزکیہ نفوس کیا۔ اور انہوں نے بھی اسلام کا جھنڈا بلند کئے رکھا مگر انقلابات عالم کے نتیجہ میں افریقن ممالک پر استعماری حکومتوں کے اقتدار کے زیر اثر عیسائیت نے کافی یلغار اور یورش کی کئی قبائل کے قبائل عیسائیت کی آغوش میں چلے گئے چنانچہ افریقہ کا مشہور سیاسی لیڈر مسٹر جوموکنیاٹا وزیر اعظم کینیا کے دادا مسلمان تھے۔ مگر ان کے والد نے عیسائیت کو قبول کر لیا۔ اور یہ حالت افریقہ کے کئی خاندانوں میں پائی جاتی ہے۔ مگر اب جبکہ فرزندانِ احمدیت کی طرف سے افریقہ کے مختلف علاقوں میں اسلام کی تبلیغ کی جا رہی ہے۔ کئی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم ہو رہے ہیں۔ مساجد اور مدارس جاری کردیئے گئے ہیں اور تبلیغ اسلام منظم اور وسیع پیمانے پر افریقہ کے ہر شہر اور ہر قریہ میں ہو رہی ہے اور اسلام اپنی فطرتی خصوصیات کی بناء پر اتنی روحانی تاثیر رکھتا ہے کہ ہر سعید روح سے یہ پکار اٹھتی ہے کہ

ان الدین عند اللہ الاسلام

اور آج سارے افریقہ میں احمدیت کے ذریعہ سے کامیاب تبلیغ اسلام کی جا رہی ہے۔ حضرت بانیٔ احمدیت فرماتے ہیں:۔

"عیسائی مذہب کے ساتھ ہمارا مقابلہ ہے۔ عیسائی مذہب اپنی جگہ آدم زاد کی خدائی منوانا چاہتا ہے۔ اور ہمارے نزدیک وہ اصل اور حقیقی خدا سے دور پڑے ہوئے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان عقائد کی (جو حقیقی خدا پرستی سے دور پھینک کر مُردہ پرستی کی طرف لے جاتے ہیں) کافی تردید ہو کر دنیا آگاہ ہو جاوے کہ وہ مذہب جو انسان کو خدا بناتا ہے خدا کی طرف سے نہیں ہو سکتا۔"

(الحکم ۱۷ مئی ۱۹۰۴ء)

---

# حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان اسلامی خدمات

از مکرم محمد عمر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ

ہندوستان میں جب مسلمان مذہبی اور سیاسی طور پر مغلوب ہو گئے۔ برہمو سماج۔ آریہ سماج۔ عیسائیت اور دہریت نے پوری قوت اور جوش کے ساتھ حصار اسلام پر حملہ کیا اگرچہ مسلمانوں نے اس وقت ان حملوں کی مدافعت کی کوشش کی لیکن وہ اس میں ناکام رہے ان کے حوصلے پست ہو چکے تھے اور ہر طرف مایوسی نظر آ رہی تھی اور اسلام کی حالت کا نقشہ بالکل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس شعر کے مطابق تھا کہ ؎

ہر طرف کفر است جوشاں ہمچوں افواج یزید
دین حق بیمار و بے کس ہمچوں زین العابدین

مسلمانوں کی اس بے بسی کی حالت کا ذکر روزنامہ جنگ کراچی نے ان الفاظ میں کیا ہے کہ "ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے اقتدار کے ہمدوش مذہب عیسوی نے بھی فروغ حاصل کیا اور ہر ممکن کوشش سے اس مفلوک ملک کو مذہبی حیثیت سے بھی فتح کرنے کی کوشش کی کمپنی کی تائید و اعانت سے مذہب مسیح کی تنظیم اور ترقی عمل میں آئی ملک کے طول و عرض میں ہر جگہ اس تنظیم کے آثار قائم کئے گئے چرچ مشن سوسائٹی۔ بائبل سوسائٹی۔ مشن فنڈ۔ مشن ہسپتال۔ مشن اسکول اور کالج جا بجا قائم ہوئے۔ مذہبی کتب اور رسائل کی اشاعت کے ذریعہ سے مسلمانوں کے دین پر نہ صرف اعتراضات کئے بلکہ اسلام کے خلاف ایک زبردست منظم سازش کر کے دلشکنی اور فضا کو مسموم کرنے والی تقاریر کا سلسلہ ہر جگہ شروع کیا گیا اور اسلام پر ایسے گندے اعتراضات کئے کہ جن سے متاثر ہو کر ہزاروں مسلم نوجوان عیسائیت کی آغوش میں چلے گئے۔

(روزنامہ جنگ ۳ مئی ۱۹۶۲ء)

مسلمانوں کے علماء بھی عیسائیت کے حملوں سے اس قدر گھبرائے ہوئے تھے کہ ان میں سے بعض چوٹی کے علماء نے تو ان اعتراضات سے متاثر ہو کر عیسائیت کو ہی قبول کر لیا۔ عیسائیوں کے حوصلے ان عارضی کامیابیوں کی وجہ سے اس قدر بڑھ گئے تھے کہ وہ مسلمانوں کو ایک تر نوالہ اور زخمی شکار سمجھ کر ان پر جھپٹ رہے تھے اور امید لگائے بیٹھے تھے کہ وہ مسلمانوں کو مرتد کر کے اسلام کا نام ہندوستان سے مٹا کر عیسائیت کو فروغ دینے میں کامیاب ہو جائیں گے اسی طرح دوسرے مذاہب بھی مسلمانوں کو مرتد کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ایک شخص نے برہمو سماج کے لیڈر سوامی رام تیرتھ سے کہا کہ آپ اپنے دھرم کا پرچار امریکہ میں جا کر کیوں نہیں کرتے۔ انہوں نے جواب دیا کہ مجھے اتنی دور جانے کی کیا ضرورت ہے جبکہ میرے خیال کو سننے والے اور میرا ان کو قبول کرنے والے میرے ملک میں ہی سینکڑوں مسلمان تیار ہیں ایسے ہی آریہ سماج کے بانی پنڈت دیانند نے بھی اسلام کے خلاف محاذ بنا کر اس پر خطرناک حملے کئے جن سے متاثر ہو کر کئی مسلمان آریہ بن گئے۔

عین ان حالات میں جبکہ مسلمان چاروں طرف سے دشمنوں سے گھرے ہوئے تھے۔ قادیان کی گمنام بستی میں اسلام کا درد رکھنے والی ایک روح تڑپ اٹھی اس نے اسلام کی حفاظت کا اپنے دل میں عہد کیا اور پھر تمام مذاہب والوں کو یعنی عیسائیت۔ آریہ سماج۔ برہمو سماج وغیرہ کے علماء کو للکارا کہ آؤ اسلام پر کئے گئے اعتراضات کا جواب سنو اور دوسری طرف آپ نے ان کی مذہبی کتب سے ان کے مذہب پر ناقابل تردید اعتراضات کئے۔ عیسائی اور دیگر مذاہب جو مسلمانوں کو مرتد کر کے اپنے مذہب میں داخل کرنے کا پروگرام بنا رہے تھے حضور کے اعتراضات کا جواب دینے میں بری طرح ناکام ہوئے۔ میں اپنے اس دعویٰ کی تائید میں بعض غیر از جماعت احباب کے اقوال نقل کرتا ہوں جن میں انہوں نے تسلیم کیا ہے کہ حضرت مرزا صاحب نے اسلام کا دفاع کرتے ہوئے غیر مذاہب پر وہ حملے کئے کہ جن کے جوابات کی ان کے علماء میں سکت نہیں تھی۔

## مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کی شہادت

مولانا اشرف علی صاحب تھانوی اپنی تفسیر کی تمہید میں تحریر فرماتے ہیں کہ "اس زمانہ میں ایک پادری نصرانی پادریوں کی ایک بڑی جماعت لے کر اور حلف اٹھا کر ولایت سے چلا کہ تھوڑے عرصہ میں تمام ہندوستان کو عیسائی بنا لوں گا۔ ولایت کے انگریزوں نے روپیہ سے بہت بڑی مدد کی اور آئندہ کی مدد کے مسلسل وعدوں کا اقرار لے کر ہندوستان میں داخل ہو کر بڑا تلاطم برپا کیا۔ اسلام کی سیرۃ و احکام پر جو اس کا حملہ ہوا وہ تو ناکام ثابت ہوا۔ ... مگر حضرت عیسیٰ کے آسمان پر بجسم خاکی زندہ موجود ہونے اور دوسرے انبیاء علیہم السلام کے زمین میں مدفون ہونے کا حملہ عوام کے لئے کارگر ثابت ہوا تب مولوی غلام احمد قادیانی کھڑے ہو گئے اور پادری اور اس کی جماعت سے کہا کہ عیسیٰ جس کا نام تم لیتے ہو وہ دوسرے انسانوں کی طرح فوت ہو چکے ہیں اور جس عیسیٰ کے آنے کی خبر ہے وہ میں ہوں پس اگر تم سعادتمند ہو تو مجھ کو قبول کر لو۔ اس ترکیب سے اسنے نصرانی کو اس قدر تنگ کیا کہ اس کا پیچھا چھڑانا مشکل ہو گیا اور اس ترکیب سے اس نے ہندوستان سے لے کر ولائت تک کے پادریوں کو شکست دی۔

(دیباچہ تفسیر القرآن
مولانا اشرف علی تھانوی ص۳۰)

## مولوی ارشاد علی صاحب کی گواہی

ناگپور کے مولوی ارشاد علی صاحب جو کہ مرتد ہو کر عیسائی بن گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو دوبارہ اسلام میں داخل ہونے کی توفیق دی وہ اپنے ایک خط میں جو کہ انہوں نے پادری صفدر علی کے جواب میں لکھا کہ "پادری صفدر علی نے مجھے چیلنج دیا ہے کہ میں ان کے ساتھ اسلام اور عیسائیت کی صداقت پر بحث کروں۔ اس میں شک نہیں کہ میں عیسائیت کی تعلیم سے زیادہ واقف نہیں ہوں میں تو پادریوں کے ان الفاظ اور اقوال سے متاثر ہو کر عیسائی ہو گیا تھا جن میں وہ مسیح کو مظلوم اور دنیا کا نجات دہندہ پیش کر کے دعوت دیتے ہیں لیکن جب میں نے عیسائی کتب تورات اور انجیل کا گہرا مطالعہ کیا تو مجھے معلوم ہو گیا کہ عیسائیت کی حقیقت کیا ہے اور پھر میں اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے اسلام میں داخل ہو گیا لیکن میں پادری صفدر علی صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ اگر ان کو اپنے دلائل اور عیسائیت کی صداقت پر پورا اعتماد ہے تو پھر وہ اس وقت کہاں تھے جبکہ مولوی غلام احمد صاحب قادیانی نے میدان مناظرہ میں کھڑے ہو کر بہادر شیر کی طرح ان کو للکارا۔ اس چیلنج کا آپ لوگوں پر اس قدر اثر تھا کہ کسی پادری کو یہ جرأت نہیں ہوئی کہ آپ کے مقابل پر آتا۔

(وشکاری امرتسر ۱۰ جون ۱۸۹۹ء)

۳۔ پنڈت ذوے بھانو نے اپنے ایک مضمون "پنجاب میں آریہ سماج کی تنزل کے اسباب" پر بحث کرتے ہوئے لکھا کہ چاندپور میں مولوی مشتاق احمد صاحب کے شکست کھا کر مع دیگر مولویوں کے شدھ ہونے پر ہندوستان کے مسلمانوں میں ایک ہیجان پیدا ہو گیا مولویوں نے اکٹھے ہو کر شور سے شروع کر دئیے لیکن کسی کو یہ جرأت نہ ہوئی کہ وہ سوامی دیانند کے سامنے کھڑا ہو سکتا۔ ان حالات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پنجاب کے آریوں نے سوامی دیانند کو دعوت دی کہ وہ پنجاب میں بھی آ کر ویدک دھرم کا پرچار کریں یہ ہماری بدقسمتی تھی کہ سوامی جی کو پنجاب آنے میں کچھ دیر ہو گئی۔ اس عرصہ میں قادیان کے مرزا غلام احمد نے ویدک دھرم کے خلاف نہایت شدت سے حملہ کر دیا اور وہ حملہ اس قدر سخت اور اچانک تھا کہ آریہ سماجی یہ وچار ہی نہیں کر سکے کہ اس کا مقابلہ کس طرح کیا جائے۔ مرزا قادیانی نے ایک اشتہار وزیر ہند امرتسر پریس میں چھپوایا اس میں انہوں نے سوامی دیانند کو مباحثہ کے لئے بار بار للکارا۔ لیکن سوامی جی کے بروقت نہ آ سکنے کی وجہ سے سارے کا سارا پروگرام درہم برہم ہو گیا اور چند تعلیم یافتہ مسلمان جو کہ ویدک دھرم سے متاثر ہو چکے تھے پھر مسلمانی دھرم میں پکے ہو گئے۔

(آریہ مسافر آگرہ ۱۲ فروری ۱۹۰۷ء)

اسی طرح اور بھی بہت سے اقوال ہیں جن میں یہ بات تسلیم کی گئی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسلام کی حفاظت کے لئے اس وقت میدان میں آئے جبکہ اسلام چاروں طرف سے اعداء کے نرغہ میں گرا ہوا تھا۔ حضور نے تن من اور دھن سے اسلام کی حفاظت کی اور دشمنان اسلام کے تمام منصوبے خاک میں ملا دئے۔

ہماری جماعت کا فرض ہے کہ وہ حضور کے علم کلام کو وسیع پیمانے پر پھیلائے تاکہ مسلمانوں کو دشمنان اسلام کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت کے زبردست دلائل کا علم ہو سکے اور وہ ان کا مقابلہ کر کے اسلام کو سربلند کریں۔

---

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو
بڑھاتی اور
تزکیہ نفس کرتی ہے!

## دارالافتاء ربوہ

# چند سوال اور ان کے جواب

از مکرم سیف الرحمان صاحب ناظم دارالافتاء ربوہ

### سوال

ہوائی جہاز میں بیٹھکر رمضان یا عید کا چاند اوپر نظر آجائے لیکن زمین پر ظاہری آنکھ سے کسی کو نظر نہ آئے تو کیا روزہ یا عید ہو جائے گی یا نہیں؟

### جواب

اس طرح چاند دیکھنے کا شرعاً اعتبار نہیں۔ کیونکہ یہ تکلف ہے چاند کا دیکھنا وہی معتبر ہے جو عام آنکھ سے بغیر کسی آلہ کی مدد کے دیکھا جائے۔

### سوال

کیا مقروض قارض پر کوئی شرط لگا سکتا ہے کہ قرضے کی واپسی اتنے عرصہ سے پہلے نہیں ہو سکے گی

### جواب

قرض عند الطلب ادا کرنا ضروری ہے البتہ رہن کے لئے باہمی رضامندی سے واپسی کی مدت مقرر کی جا سکتی جس کی پابندی ضروری ہو گی

### سوال

کیا پھوپھی پر بھتیجی سوکن بن کر آ سکتی ہے؟

### جواب

پھوپھی اور بھتیجی ایک نکاح میں جمع نہیں ہو سکتیں۔ حدیث میں آتا ہے نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان تنکح المرأۃ علیٰ عمتھا او خالتھا (بخاری ومسلم)

یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھوپھی اور بھتیجی۔ خالہ اور بھانجی کو نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔ یہ حدیث صحاح ستہ کی تمام کتابوں میں مروی ہے اور بڑی مستند ہے اس کی صحت پر محدثین اُمت کا اتفاق ہے۔

### سوال

امام حسین علیہ السلام کے نام کی نذر ماننا یا پیر دستگیر کے نام کی گیارھویں بانٹنا کیا جائز ہے؟

### جواب

خدا کے نام کے علاوہ کسی اور کی نذر ماننا اسلام میں جائز نہیں اسی طرح گیارھویں وغیرہ رسوم بھی شریعت کے خلاف ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کے کسی عمل سے اس قسم کی رسوم کا جواز نہیں نکلتا احمدیوں کو ایسی رسومات سے بکلی بچنا چاہئیے۔ اور جو لوگ اس قسم کی رسموں اور نذروں کو ادا کرنے کے لئے دعوتیں کرتے ہیں ان کی ایسی دعوتوں میں بھی شریک نہیں ہونا چاہئیے ایسی شرکت گناہ اور تعاون علی الاثم کے مترادف ہے۔

### سوال

کیا عید کی نماز میں دو رکعتوں کے آخیر میں صرف تشہد پڑھنے کے بعد سلام پھیر دینا چاہئیے اور درود شریف پڑھنے کی ضرورت نہیں فقہ احمدیہ میں ایسا لکھا ہے۔

### جواب

درود اور ادعیہ ماثورہ پڑھنا بھی ضروری ہیں اور اس لحاظ سے اس میں اور عام نمازوں میں کوئی فرق نہیں ہے فقہ احمدیہ میں جو لکھا ہے۔ اس میں غالباً تسامح ہے اور تشہد سے مراد تشہد مع درود وغیرہ ہے۔

### سوال

کیا تھوڑی رقم کسی کو دے کر زیادہ مالیت کا مکان رہن لیا جا سکتا ہے اور کیا اس رقم کے عوض مقررہ منافع یا کرایہ لینا جائز ہے؟

### جواب

زر رہن سے زیادہ مالیت کا مکان رہن لیا جا سکتا ہے لیکن کرایہ زر رہن کی بنیاد پر نہیں لیا جا سکتا ہے۔ بلکہ وہ کرایہ لینا چاہئیے جو مکان کا اصل کرایہ ہے۔ یا جس پر مکان چڑھا ہوا ہے جو کم و بیش ہو سکتا ہے نیز کرایہ یا آمدن اسکا مرہونہ جائداد کی جائز ہے جو رہن بانقبضہ ہو اور اس کی حفاظت کی انسان پوری پوری ذمہ داری لے کر ضائع ہونے کی صورت میں وہ زر رہن واپس لینے کا حقدار نہ ہو گا۔

### سوال

قسم کس پر آتی ہے مدعی پر یا مدعا علیہ پر۔ مثلاً زید دعوےٰ کرتا ہے کہ بکر نے چوری کی ہے۔ اب قسم زید کو کھانا چاہئیے یا بکر کو؟

### جواب

مدعی کے ذمہ ثبوت پیش کرنا ہے۔ اگر وہ ثبوت پیش نہ کر سکے تو پھر مدعا علیہ کو قسم کھانا ہو گی مثلاً صورت مذکورہ میں اگر زید اپنے دعوےٰ کا کوئی ثبوت پیش نہ کر سکے تو قسم بکر پر آئے گی۔ کیونکہ وہ مدعا علیہ ہے۔ حدیث میں آتا ہے۔ البینۃ علی المدعی والیمین علی من انکر (نیل الاوطار ۳۰۷ بحوالہ ترمذی) کہ مدعی کے ذمہ ثبوت پیش کرنا ہے اور قسم کھانا مدعا علیہ کی ذمہ داری ہے۔

### سوال

پچھلے دنوں ایک سوال یہ تھا کہ ریڈیو میں عورتوں کے جو گانے آتے ہیں وہ سننے منع ہیں یا سن سکتے ہیں اس کا جواب آپ کی طرف سے یہ تھا کہ اسلام بجائے خود گانے بجانے کے فعل کو ناپسند کرتا ہے قادیان میں حضور نے بڑی سختی سے ریڈیو کے گانے سننے سے منع فرمایا ہے آپ کا جواب تو بڑا نرم ہے۔

### جواب

اصولی جواب اوپر آچکا ہے کہ جذبات خواہ کتنے ہی شدید ہوں۔ حرمت اور کراہت میں شریعت نے جو فرق کیا ہے اسے مدنظر رکھنا چاہئیے باقی کراہت اور ناپسندیدگی کے یہ معنے ہرگز نہیں کہ آپ بڑے شوق سے گانے سنیں نیز حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بنصرہ العزیز جہاں سلسلہ کے اصل مفتی ہیں وہاں وہ مصلح اور مرشد بھی ہیں اور اس لحاظ سے بعض اوقات کسی بات پر زور اور نفس اصلاح اور جماعت کو تقویٰ کے اعلیٰ مقامات کی طرف توجہ دلانے کے لئے بھی ہوتا ہے نہ کہ اصل فتوےٰ حرمت و کراہت کے لحاظ سے پس اس فرق کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئیے ریڈیو کے گانے سننے حرام ہیں یا مکروہ اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ایک ارشاد قابل غور ہے آپ فرماتے ہیں:-

> "میں اس بات کا قائل نہیں کہ کسی عورت کا گانا آمنے سامنے ہو کر سننا یا بذریعہ ریڈیو یا گراموفون سننا ایک ہی بات ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دفعہ مرزا افضل بیگ صاحب مرحوم کے گراموفون پر ایک غزل گائی جاتی تھی میرے سامنے سنی اور اس کو منع قرار نہیں دیا۔ البتہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ اس طرح برا اثر پڑ سکتا ہے اور ضیاع وقت ہے۔ اس بات کو روکا جا سکتا ہے مگر اس دلیل کی بناء پر اس کی حرمت کا فتویٰ میں دینے کو تیار نہیں ہوں"
>
> (الفضل ۱۴ جون ۱۹۴۰ء)

اب اس ارشاد کے یہ معنے تو ہرگز نہیں کہ ریڈیو سننے کا جواز مل گیا۔ یا یہ کوئی بڑے تقوے کی بات نکل آئی بلکہ یہ تو صرف ممانعت کی حیثیت کی وضاحت ہے۔ پس یہ بات فتویٰ کی حیثیت سے کہی گئی ہے اور وہ بات جس کا حوالہ سوال میں دیا گیا ہے تقویٰ اور ایک احمدی کے صحیح فرائض کے لحاظ سے بحیثیت مصلح اور جماعت کے مرکزی رہنما کے بیان کی گئی ہے۔

### سوال

جن سوالات کا آپ جواب دیتے ہیں کیا وہ لوگ بھجواتے ہیں یا علماء کی کوئی مجلس ہے جو سوالات مرتب کرتی ہے اور پھر آپ جواب لکھتے ہیں۔

### جواب

ایسی کوئی مجلس نہیں اور نہ ہی کوئی فرضی سوال بنایا جاتا ہے۔ جب کسی کی طرف کوئی سوال پیدا ہوتا ہے تو اپنے مفوضہ فرض کی بناء پر اس کا جواب دیا جاتا ہے اور اگر کسی کی طرف سے کوئی فرضی سوال آئے بھی تو بالعموم اس کا جواب دینے سے اجتناب کیا جاتا ہے کہ فرضی سوالوں کے جوابات کا اثر بھی کچھ فرضی سا ہوتا ہے

### سوال

آپ سائلوں کے نام کیوں شائع نہیں کرتے اس طرح نام لکھنے سے دین کے مسائل سمجھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے اور دلچسپی بڑھتی ہے

### جواب

اس طرح فرضی سوالات کی بھرمار ہو جانے کا ڈر ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ صرف ضرورتمند ہی فتوے پوچھیں اور پھر الفضل میں گنجائش کا بھی تو سوال ہے۔

---

## درخواست دعا

محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ ضیاء الحق صاحب محلہ دارالرحمت نے ایک مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے درخواست ظاہر کی ہے کہ احباب ان کے جملہ بچوں کی ترقی اور کامیابی کے لئے جو سب ربوہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین۔ (مینجر الفضل)

---

## لیڈر

بقیہ ص ۲ سے آگے

سے جاتی رہی۔ پس مسیح کا بن باپ پیدا ہونا اس امر کا نشان تھا"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۹۲، ۲۹۳)

آدم سے سلسلہ بنی نوع انسان کا آغاز ہونا تھا۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے اس کو بغیر ماں باپ کے پیدا کیا۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے سلسلہ نبوت تبدیل ہونا تھا اس لئے اللہ تعالےٰ نے آپ کو بغیر باپ کے پیدا کیا۔ جو لوگ یوسف نجار کو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا باپ بنانا چاہتے ہیں اور عیسائی اس عظیم حکمت پر غور کریں جو آپ کو بغیر باپ کے پیدا کرنے میں اللہ تعالےٰ نے رکھی ہے اور اس کا تاریخی ثبوت یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل میں پھر کوئی نبی پیدا نہیں ہوا۔ اب نبوت کو ایک اور ہی راہ اختیار کرنی تھی۔ حقیقی نبوت کا اکمال سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہو چکا ہے۔ اب کوئی نبی نہیں آ سکتا جو آپ ہی کی نبوت کو اجاگر کرنے کے لئے اور اس کی تکمیل اشاعت کے لئے نہ آتے ہوں۔

# سپاس تعزیت

(از مکرم مولوی نور الحق صاحب انور مبلغ مشرقی افریقہ)

۵ مئی ۱۹۶۳ء کو جس روز پاکستان میں عید الاضحیہ منائی گئی۔ میں مٹی کی قربان گاہ میں جبل کبش پر یعنی اس پہاڑ پر بیٹھا ہوا تھا۔ جہاں سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے اکلوتے فرزند سیدنا اسماعیل علیہ السلام کو خدا کی راہ میں قربان کرنے کے ارادہ سے لٹایا تھا عزیزم مرزا لطف الرحمٰن صاحب مبلغ مغربی افریقہ میرے ساتھ تھے۔ ہم دونوں نے وہیں ایک بکرے کی قربانی بھی کی۔ ایک نامعلوم غیبی اثر کے ماتحت اس دن غم و حزن کے جذبات مجھ پر غالب رہے۔ اور عجیب بات ہے کہ اس دن قربانی دیتے وقت خاص طور پر میرا ذہن اپنے بچے عزیز شمس الحق کی طرف جاتا رہا۔ لیکن مجھے معلوم نہ تھا کہ اسی دن واقعی عزیز شمس الحق ہزاروں میل دور اپنی جان کی قربانی دے کر میرے پیارے رب کی مشیت اور تقدیر کو پورا کر رہا ہے۔ جب میں ۷ مئی کی صبح کو فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد واپس نیروبی پہنچا تو مخدومی صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور دفتر وکالت تبشیر کے دوسرے خطوط سے اس حادثہ جانکاہ کا علم ہوا جس میں نہ صرف عزیز شمس الحق بلکہ میرے دو اور عزیز بچے بھی جان بحق ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسی دن صبح کو یکدم مجھے اپنا ایک پرانا خواب یاد آ گیا۔ قریباً دو اڑھائی سال قبل میں نے دیکھا تھا کہ میں ایک نئے مقام پر ہوں وہاں عزیزم شمس الحق پانی میں ڈوب گیا ہے۔ میں ہر چند تلاش کرتا ہوں۔ لیکن وہ نہیں ملتا۔ میرے نسبتی بھائی عزیزم سعید احمد خاں بھی خواب میں اس حادثہ کا شکار ہیں۔ وہ تو مجھے مل گئے لیکن "شمی" نہیں ملا۔ اور اسی گھبراہٹ میں ہی میں بیدار ہو گیا۔ اس خواب کے دیکھنے کے بعد میں نے اس خواب کا ذکر تو کسی سے نہ کیا اور اسے بھول بھی گیا۔ لیکن اسی دوران میں اپنے بچوں کے لئے بہت دعا کرتا رہا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک خدائی تقدیر تھی جو پوری ہو کر رہنی تھی۔ اس خدائی تقدیر اور الٰہی مشیت کے سامنے ہمارا سر تسلیم خم ہے۔ وکل من علیہا فان و یبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔

عزیز شمس الحق (جسے گھر میں پیار سے "ہم شمی" کہا کرتے تھے) ۳۰ ستمبر ۱۹۵۰ء کو پیدا ہوا تھا اس وقت میں ربوہ میں نہیں تھا۔ بلکہ تبلیغ اسلام و خدمت دین کے لئے چند ماہ قبل ریاست ہائے متحدہ امریکہ روانہ ہو گیا تھا۔ اب عزیز اپنی عمر کے نویں سال میں تھا جب اسے خدا کی طرف سے بلاوا آیا۔ اللہ تعالیٰ کی حکمت اور مشیت کے ماتحت ہی پھر اس کے پاس نہیں تھا گویا میری غیر حاضری میں ہی یہ عزیز دنیا میں آیا اور میری غیر حاضری میں ہی اللہ تعالیٰ کے پاس چلا گیا۔ سیدی حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے خاکسار کے نام اپنے تعزیت نامہ میں فرمایا ہے۔

"یہ بھی خدا تعالیٰ نے آپ کی طرف سے ایک قربانی لے لی"۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس ننھی قربانی کو قبول فرمائے۔ اور پیارا "شمی" اپنے کمزور و عاجز والدین کی مغفرت اور بخشش کا ذریعہ بن جائے۔

اللھم اجعلہ لنا فرطاً و اجراً شافعاً و مشفعاً۔

میں تو اس حادثہ فاجعہ کے وقت دور تھا لیکن شمی کی والدہ کے سامنے یہ دردناک واقعہ ہوا۔ اس دن رات کے دس گیارہ بجے تک وہ ماہتا کی ماری دریا کے کنارے اپنے ننھے چاند کے انتظار میں بیٹھی رہی۔ لیکن افسوس کہ شمی کا جسد خاکی بھی نہ ملا۔ کہ اس کی مٹی کی یادگار ہی بنائی جاتی۔ اس سے والدہ شمس الحق کی صحت پر طبعاً بہت بڑا اثر پڑا ہے۔ اور وہ زیر علاج ہے۔ دوست اس عاجزہ کو بھی اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اسی طرح والدہ سید نعیم احمد مرحوم اور والدہ ظریف احمد خاں مرحوم کو بھی کہ ان تینوں کے جگر گوشے اس حادثہ کا شکار ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ اور انہیں نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

میرا دل جذبات تشکر و امتنان سے لبریز ہے کہ اہل وفائے ربوہ نے اس موقعہ پر بڑی ہی محبت ہمدردی اور دلی اخوت کا اظہار فرمایا خصوصاً خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشفقانہ سلوک سے میری گردن خم ہے۔ میرے آقازادوں استاذی المکرم حضرت مرزا ناصر احمد صاحب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ اور صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنے اس خادم زادہ کے غم کو اپنا غم خیال کیا سیدی حضرت مرزا بشیر احمد نے مکتوب گرامی کے ذریعہ بڑے ہی ہمدردی اور محبت کے الفاظ میں تعزیت فرمائی۔ خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد نے متعدد بار گھر تشریف لے جا کر عاجز کی اہلیہ سے اظہار ہمدردی کیا۔ اسی طرح عزیز شمس الحق کے جسد خاکی کی تلاش میں حضور کے صاحبزادوں۔ وکالت تبشیر کے عملہ۔ برادرم میر سید داؤد احمد صاحب اور خدام الاحمدیہ ربوہ کے ممبران نے بڑی دوڑ دھوپ کی۔ مرحوم بچے کی نعش تو نہ ملی۔ لیکن اس کی تلاش میں اپنے بھائیوں اور بزرگوں کی محبت اور اخوت ایک نہ مٹنے والا نقش میرے مغموم دل پر ثبت کر گئی۔ یہ وہ بے مثال اخوت و محبت ہے جو ہمیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی برکت سے نعمت خداوندی کے طور پر عطا ہوئی ہے جو دنیا کے احمدیوں کے علاوہ روئے زمین پر اور کہیں نہیں ملتی۔ اس حادثہ کے رونما ہونے سے لیکر اب تک دنیا کے ہر گوشہ سے ہمدردی کے خطوط مجھے آ رہے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل عظیم ہے۔ جس پر ہم اس کے عاجز بندے جتنا بھی شکر کریں کم ہے۔ میں انشاء اللہ تعزیت کے ان خطوط کا جواب دے رہا ہوں لیکن خطوط کی کثرت اور مسافت کی دوری کے باعث شاید کچھ وقت لگے۔ اس لئے ان سطور کے ذریعہ تمام تعزیت کرنے والے بزرگوں بھائیوں اور بہنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ انہیں ہر رنج و بلا سے محفوظ رکھے اور ہر طرح ان کے ساتھ ہے آمین۔

جماعت احمدیہ نیروبی اور مشرقی افریقہ کی دوسری جماعتوں نے بھی بہت ہی ہمدردی کا اظہار فرمایا۔ بعض بھائیوں اور بہنوں کے سلوک سے ایسا محسوس ہوتا تھا۔ گویا ان کا اپنا بچہ فوت ہوا ہے میں الفاظ نہیں پاتا۔ کہ اس محبت و ہمدردی کا شکریہ ادا کر سکوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے نیک عطا فرمائے۔ آمین

عزیز شمس الحق کی وفات کے بعد اب میرے تین بچے رہ گئے ہیں۔ ایک لڑکا عزیزم منیر الحق متعلم جماعت ششم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ اور دو اس کی چھوٹی بہنیں عزیزہ منیرہ خانم و عزیزہ طاہرہ خانم۔ احباب کی خدمت میں ان بچوں کی درازی عمر اور خدمت دین کی توفیق پانے کے لئے بھی دعا کی عاجزانہ درخواست کرتا ہوں۔ اسی طرح اپنی اہلیہ اور اپنے لئے بھی۔ اللہ تعالیٰ مجھے تا دم آخر خدمت دین کی جس کا موقعہ اس نے محض اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے پوری طرح توفیق بخشے۔ اور انجام بخیر فرمائے اور ہمارے آقا سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی بابرکت عمر عطا فرمائے۔

---

# بچّوں کی تربیت کا ایک موثر ذریعہ

## تحریک جدید کے مالی جہاد میں بچوں کو بھی شامل کیا جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"بجائے بچہ کی طرف سے خود وعدہ لکھوانے کے اسے کہو کہ وہ خود وعدہ لکھوائے اس سے اس کے اندر یہ احساس پیدا ہوگا کہ میں چندہ دے رہا ہوں۔ بعض لوگ بچوں کی طرف سے چندہ لکھوا دیتے ہیں لیکن انہیں بتاتے نہیں اس سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا بچے کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ سوال کرتا ہے۔ جب تم اس سے کہو گے کہ جاؤ تم اپنی طرف سے چندہ لکھواؤ تو وہ پوچھے گا۔ چندہ کیا ہوتا ہے؟ یہ چندہ کیوں ہے پھر تم اس کے سامنے اسلام کی مشکلات اور اس کی خوبیاں بیان کرو گے پس بچہ کے اندر اللہ تعالیٰ نے یہ مادہ رکھا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ سوال کرتا ہے اگر تم ایسا کرو گے تو ان کے اندر نئی روح پیدا ہوگی اور بچپن سے ہی ان کے اندر اسلام کی خدمت کی رغبت پیدا ہوگی"۔

جملہ احمدی والدین اپنے بچوں کا اس رنگ میں محاسبہ فرمائیں اور تحریک جدید کے مالی جہاد میں انہیں بچپن سے ہی شامل کر کے انہیں ابھی سے مجاہد بننے کا شرف عطا کرنے کا باعث ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

---

# مجالس خدام الاحمدیہ اور ماہانہ رپورٹ

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی کارگزاری کی ماہانہ رپورٹ ہر ماہ پندرہ تاریخ سے قبل مرکز میں بھجوا دیں۔ اس غرض کے لئے مرکز کی طرف سے جملہ مجالس کو مطبوعہ فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود کئی مجالس کی طرف سے رپورٹ موصول نہیں ہو رہی جو بہت ہی تشویشناک امر ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہر مجلس میں کچھ نہ کچھ کام ضرور ہوتا ہے مگر رپورٹ نہ آنے سے ان کی مساعی مرکز میں صفر شمار ہوتی ہے لہٰذا تمام قائدین مجالس سے خصوصاً اور قائدین اضلاع و علاقہ سے عموماً التماس ہے کہ اپنی اپنی مجالس کا فوری طور پر جائزہ لیں اور جن کی رپورٹ ابھی تک مرکز میں نہیں بھجوائی گئی۔ فوری طور پر روانہ کریں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# ضروری اور اہم خبریں

•۔ چاٹگام ۷ جون۔ مشرقی پاکستان کے قیامت خیز طوفان میں قطب دیا کا جزیرہ سمندر کے سیلاب سے بالکل غرق ہوگیا تھا اور سات روز تک ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ صفحۂ ہستی سے بالکل نیست و نابود ہوگیا ہے اس جزیرے کی تمام جھونپڑیوں کو پانچ سے سات فٹ تک بلند سمندر کی لہریں بہا کر لے گئیں تمام مویشی اور تقریباً ۲ ہزار افراد سیلاب میں غرق ہوکر ہلاک ہوگئے چھ سات روز تک اس جزیرہ کے متعلق کچھ نہیں معلوم ہوسکا لیکن اب وہاں سے سیلاب کی تباہی کی انتہائی دکھ بھری اطلاعات آرہی ہیں۔ وزیر اطلاعات فضل القادر چودھری نے جنہوں نے حال ہی میں طوفان سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا بتایا کہ چاٹگام میں انھیں ایک فرد واحد بھی ایسا نہیں ملا جسے طوفان سے کچھ نہ کچھ نقصان نہ پہنچا ہو۔

•۔ منٹگمری ۷ جون۔ صدر ایوب نے خبردار کیا ہے کہ کسی فرقے کو اپنے نظریات زبردستی دوسرے پر ٹھونسنے کی اجازت نہیں دی جائے گی صدر ایوب یہاں بنیادی جمہوریتوں کے ارکان سے خطاب کر رہے تھے انھوں نے فرقہ وارانہ فسادات پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتنی المناک بات ہے کہ مسلمان مسلمان کا گلا کاٹے۔ انھوں نے کہا کہ ان ہنگاموں سے ہمارا وطن دنیا میں بدنام ہو جائے گا۔

•۔ راولپنڈی ۷ جون۔ انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو ۲۳ جون کو دس بجے صبح پاکستان کی قومی اسمبلی کے خاص اجلاس سے خطاب کریں گے وہ ۲۱ جون کو پاکستان کے چار روزہ دورہ پر کراچی پہنچیں گے وہ راولپنڈی اور مری بھی جائیں گے مری میں وہ صدر ایوب سے بات چیت کریں گے۔

•۔ نئی دہلی ۷ جون دی ٹائمز آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق امریکہ نے بھارت کو آواز سے تیز رفتار طیاروں کے کئی سکواڈرن دینے کا وعدہ کیا ہے جونہی بھارت میں ان کے لئے ہوائی اڈوں کی تعمیر اور دوسرے ضروری انتظامات مکمل ہو گئے۔ ان ہوائی جہازوں کو فوراً بھارت بھیج دیا جائے گا فی الحال ان طیاروں کو بھیجنے کا مقصد یہ بیان کیا گیا ہے کہ ان کے ذریعہ بھارت کی فضائیہ کے عملے کو آواز سے تیز طیاروں کو چلانے کی تربیت دی جائے گی۔

•۔ کراچی ۷ جون امریکی سرجنوں کی ایک جماعت نے جو دل کی جراحی میں خاص مہارت رکھتی ہے پاکستان میں ایک ماہ قیام کا پروگرام ختم کر لیا ہے امریکی ڈاکٹروں کی یہ جماعت اب ایک پروگرام کے سلسلہ میں جسے کیلیفورنیا کی لوما لنڈا یونیورسٹی کی سرپرستی حاصل ہے

ڈاکٹروں نے ڈاکٹروں کے ایڈولنٹسٹ مشنری ہسپتال میں قیام کے دوران میں ۵۳ مریضوں کے دل کا کامیاب اپریشن کیا۔

•۔ لاہور ۷ جون۔ صوبائی وزیر ریلوے خان عبدالوحید خان نے کہا ہے کہ صدر ایوب سیاسی جماعت میں شامل ہونے کے بعد عوام سے اور زیادہ قریب تر ہو گئے ہیں انھوں نے آج ایک بیان میں کہا ہے کہ عوام کو صدر ایوب کی قیادت پر پہلے ہی پورا اعتماد تھا لیکن مسلم لیگ میں شمولیت سے ان کی مقبولیت میں اور زیادہ اضافہ ہوگیا ہے اس کا اظہار انھوں نے صدر ایوب کے حالیہ دوروں میں کیا مسلم لیگ میں صدر ایوب کی شمولیت سے عوام کی خود اعتمادی میں اور اضافہ ہوگیا ہے۔

•۔ پشاور ۷ جون پشاور میں صدر ایوب کے شاندار استقبال کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ صدر مملکت ۱۱ جون کو یہاں پہنچ رہے ہیں کنونشن مسلم لیگ اور بنیادی جمہوریتوں کے ارکان نے صدر مملکت کے استقبال کے انتظامات کے لئے ایک کمیٹی قائم کر دی ہے صدر کو ہوائی اڈہ سے جلوس کی صورت میں شہر لے جایا جائے گا۔

•۔ قاہرہ۔ صدر عبدالسلال نے مصر پہنچنے پر ایک تقریر میں کہا ہے کہ مصر اور یمن کے عوام خون کے رشتے میں منسلک ہیں کیونکہ ان کا دل اور روح ایک ہیں ان کی اصل ایک ہے اور تاریخ و تہذیب و تمدن، ثقافت مذہب غرضیکہ ہر لحاظ سے ان کے درمیان کوئی تفاوت نہیں صدر عبدالسلال نے متحدہ عرب جمہوریہ کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے انقلاب یمن کو کامیاب بنانے میں یمن کی حکومت کے ساتھ تعاون کیا ہے۔

•۔ وزیر اعظم ملایا تنکو عبدالرحمن ٹوکیو سے واپس وطن پہنچ گئے روانگی سے قبل ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ صدر سوئیکارنو کے ساتھ ان کی ملاقات بڑی خوشگوار رہی اور میں اس سے بہت خوش ہوں انہوں نے مزید کہا کہ وہ اور صدر سوئیکارنو پر امن طور پر رہیں گے اور جنوب مشرقی ایشیا میں امن برقرار رکھیں گے ملائیشیا کے بارے میں تنکو عبدالرحمن نے کہا کہ اس کے قیام سے اتفاق میں شامل ہونے والے ممالک امن اور ترقی کے نئے دور میں داخل ہو جائیں گے۔

## درخواست دعا

میرے بھائی سید عبدالرحمن شاہ صاحب کی اہلیہ صاحبہ خانیوال میں بیمار ہیں ان کی کامل شفایابی کے لئے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے وجاہت علی شاہ کارکن خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

## اعلان نکاح

میرے چھوٹے بھائی مرزا محمد رشید صاحب بی ایس سی۔ ایل ایل بی کا نکاح ڈھائی ہزار روپیہ حق مہر پر ثریا حبیب صاحبہ بی اے بنت شیخ ولاور علی صاحب مرحوم کے ہمراہ پروفیسر محمد دین صاحب ایم اے نے ۶ جون ۶۲ء کو مسجد دار الرحمت غربی میں بعد از نماز مغرب پڑھایا درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر جہت سے بابرکت فرما دے آمین

مرزا محمد عثمان دار الرحمت غربی ربوہ ۶/۷/۶۲

## ضرورت ہے

مجھے اپنی زمین واقع تحصیل قصور جس پر ٹیوب ویل نصب ہوچکا ہے کے لئے ایک تجربہ کار منشی کی فوری ضرورت ہے تنخواہ رہائش خوراک کے علاوہ کمیشن آمد پیداوار بھی دی جائے گی امیدوار ۸ جون تک درخواستیں امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ بھجوا دیں۔

سیدہ بشریٰ بیگم ۳۲ ایمپریس روڈ۔ لاہور

## ولادت

اللہ تعالیٰ نے میرے بھائی جان عبدالسمیع صاحب قمر کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ شیخ محمد محسن صاحب مرحوم لائل پور کی نواسی اور شیخ عبدالعزیز صاحب دھوبی گھاٹ لائل پور کی پوتی ہے۔ خاندان مسیح موعود ؑ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت و عافیت عمر دراز بخشے نیک خادم دین و الدین کے لئے قرۃ العین بنائے (آمین)

خاکسارہ خادمہ عزیزہ بنت شیخ عبدالعزیز صاحب دھوبی گھاٹ لائل پور

نوٹ:۔ آپ نے اس خوشی میں کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے ایک خطبہ نمبر جاری کرایا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (مینیجر)

# مغربی پاکستان اسمبلی میں ریلوے بجٹ پیش کر دیا گیا

## آئندہ مالی سال میں ۳ کروڑ تیس لاکھ ۴ ۳ ہزار روپے کی بچت

لاہور ۸ جون صوبائی ریلوے وزیر مسٹر عبدالوحید نے کل یہاں مغربی پاکستان اسمبلی کے اجلاس میں ریلوے کا پہلا صوبائی بجٹ پیش کر دیا۔ میزانیہ کے مطابق آئندہ مالی سال کے دوران ریلوے کو تین کروڑ تیس لاکھ چونتیس ہزار روپے بچت ہو گی۔

آئندہ سال تیسرے درجہ کے مسافروں کو برقی پنکھوں۔ روشنی کے انتظام۔ انتظار گاہوں میں مزید بنچ۔ واٹر کولرز اور پیٹ فارموں پر شیلٹر وغیرہ مہیا کرنے کے لئے پینتالیس لاکھ ۲۰ ہزار روپے کی رقم مختص کی گئی ہے بہتر لاکھ روپے کی رقم مسافر گاڑیوں کے لئے مزید ڈبے بنانے کے لئے رکھی گئی ہے تاکہ گاڑیوں میں ہجوم کا مسئلہ حل ہو سکے

آئندہ مالی سال کے ابتدائی تخمینہ کے مطابق ۶۴-۶۳ء کے دوران ریلوے کو اکادن کروڑ چھہتر لاکھ باسٹھ ہزار روپے کی آمدنی ہو گی اخراجات کا اندازہ بیالیس کروڑ اکتیس لاکھ نوامی ہزار روپے لگایا گیا ہے اس طرح آٹھ کروڑ چوالیس لاکھ پنتالیس ہزار روپے کی بچت کا اندازہ تھا بچت میں دو کروڑ روپے کی وہ رقم بھی شامل ہے جو مرکزی حکومت ریلوے ریزرو فنڈ میں سے دے گی اس کے علاوہ مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے قرضوں (بشمول غیر ملکی امدادی قرضوں) پر سود کی ادائیگی کے بعد بچت کی رقم تین کروڑ تیس لاکھ چونتیس ہزار روپے رہ جاتی ہے غیر ملکی قرضوں پر سود کی رقم ایک کروڑ اسی لاکھ سینتالیس ہزار روپے بنتی ہے آئندہ مالی سال کے دوران سرمائے کی مدیں سے نئی تعمیرات پر صرف انچاس لاکھ بیس ہزار روپے صرف کئے جائیں گے گزشتہ سال ۶۳-۱۹۶۲ء میں یہ رقم تین کروڑ اٹھہتر لاکھ اکیالیس ہزار روپے تھی نئے مالی سال میں نئی مال اور مسافر گاڑیوں کی تعمیر وخریداری پر نو کروڑ انیس لاکھ روپے صرف کئے جائیں گے ۶۳-۱۹۶۲ء میں یہ مصارف گیارہ کروڑ بہتر لاکھ اور اڑتیس ہزار روپے تھے البتہ اس سال تیسرے درجہ کے مسافروں کو سہولتیں مہیا کرنے کی غرض سے زیادہ رقم مختص کی گئی ہے اس طرح ریلوے ملازمین کی بہبود سے متعلقہ کاموں پر گزشتہ سال کے مقابلہ میں زیادہ رقم صرف کی جائے گی ۶۳-۱۹۶۲ء میں اس مد میں چھپن لاکھ روپے صرف کئے گئے تھے آئندہ مالی سال میں یہ رقم ایک کروڑ سات لاکھ روپے کر دی گئی ہے ریلوے کے ترقیاتی پروگرام کے لئے اکیس کروڑ ستر لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے اس پروگرام میں ریلوے لائن کی تجدید اور لالہ موسیٰ و کراچی کے درمیان ریل گاڑیوں کی رفتار پچھتر میل فی گھنٹہ تک بڑھانا شامل ہے۔ میزانیہ میں ۲۴۲ لاکھ روپے کی رقم راولپنڈی سے نئے دارالحکومت اسلام آباد تک پٹری بچھانے کے لئے مختص کی گئی ہے۔ آئندہ سال ڈیرہ نواب سے بچند اور

---

جھول سے سجگور (براستہ سانگھڑ) ریلوے لائن بچھانے کے لئے سروے کیا جائے گا بجٹ میں کسی سیکشن میں کوئی نئی ریل گاڑی چلانے کی گنجائش نہیں رکھی گئی

---

## چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ہیلسنکی پہنچ گئے

ہیلسنکی، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر اور پاکستان کے مندوب اعلیٰ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں گزشتہ روز فن لینڈ کے دو روزہ دورے پر کوپن ہیگن سے ہیلسنکی پہنچ گئے ہوائی اڈے پر فن لینڈ کے وزیر خارجہ مسٹر میری کوسکی نے ان کا استقبال کیا۔ چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب ہفتے کے روز صدر کیکونن سے ملاقات کریں گے فن لینڈ کے دورے کے بعد چوہدری صاحب روس کے آٹھ روزہ دورے پر لینن گراڈ روانہ ہو جائیں گے آپ پراگ بھی جائیں گے

## میاں نسیم حسین صاحب کی وفات

بقیہ صفحہ اول

احمدی تھے آپ مختلف ممالک میں پاکستان کے سفیر کے طور پر اپنے ملک کی نہایت قابل قدر خدمات بجا لاتے رہے سفارتی مصروفیات کے باوجود آپ کا دینی شغف اور اخلاص و قربانی کا جذبہ قابل رشک تھا آپ نے حج اور عمرہ کا شرف بھی حاصل کیا اس طرح حرمین شریفین کی زیارت کی سعادت دو مرتبہ آپ کے حصہ میں آئی۔ مسجد حرام اور مسجد نبوی میں بکثرت دعائیں کرنے کے علاوہ آپ کو بیت المقدس جا کر مسجد اقصیٰ میں بھی دعائیں کرنے کی توفیق ملی جب بھی آپ کو کوئی رخصت میسر آتی تھی آپ مقدس مقامات میں جا کر رخصت کے ایام کو دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزار دیتے تھے۔

ادارہ الفضل اس صدمہ عظیم پر بیگم نسیم حسین صاحبہ اور آپ کے خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم میاں صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

---

## دنیا کی طویل ترین ٹرین

ماسکو۔ روسی انجینئروں نے ایک ٹرین تیار کی ہے جس کی لمبائی ۱۵۰۰ میٹر اور وزن دس ہزار ٹن سے زائد ہے اس طرح اس کی لمبائی اور وزن دونوں دنیا کی بڑی بڑی ٹرینوں سے دو گنا ہے

# ایران کے فسادات میں ۸۶ افراد ہلاک اور دو سو زخمی

## پندرہ لیڈروں پر مارشل لاء ٹربیونل میں مقدمہ چلایا جائے گا

تہران۔ ایران کے فسادات میں چھیاسی افراد ہلاک اور تقریباً دو سو افراد زخمی ہوئے۔ گزشتہ روز جن پندرہ مذہبی لیڈروں کو گرفتار کیا گیا تھا ان پر مارشل لاء ٹربیونل کے ذریعے مقدمہ چلایا جائے گا۔ اور اب فساد زدہ علاقوں میں حالات معمول پر آ گئے ہیں۔ وزیر اعظم ایران اسد اللہ عالم نے ایک بیان میں کہا ہے کہ گرفتار شدہ لیڈروں نے مواصلات ٹیلیفون بجلی اور آب رسانی کا نظام درہم برہم کرنے کا منصوبہ بنایا تھا جسے بروقت اطلاع ملنے پر ناکام بنا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بعض مذہبی لیڈر ابھی مفرور ہیں جن کی تلاش کا کام جاری ہے۔ دریں اثنا تہران کے فوجی گورنر جنرل نعمت اللہ نے ایک اعلان میں عوام سے اپیل کی ہے کہ ......... وہ غداروں کے آلۂ کار نہ بنیں اور ملک و قوم کے دشمن عناصر کی کسی قسم کی حوصلہ افزائی نہ کریں۔ یہاں کے سیاسی حلقوں نے خیال ظاہر کیا کہ جن لوگوں کو فوجی ٹربیونل کے حوالے کیا گیا ہے اگر ان پر ملک کی سالمیت کے خلاف سازش کا الزام ثابت ہوا ہے تو انہیں موت کی سزا دی جائے گی۔ گزشتہ روز تہران میں مکمل سکون رہا۔ اور فائرنگ وغیرہ کی کوئی بھی واردات نہیں ہوئی

## صاحبزادی سیدہ طلعت صاحبہ کیلئے دعا کی تحریک

ڈھاکہ ۸ جون (بذریعہ فون)

صاحبزادی سیدہ طلعت صاحبہ سلمہا کے متعلق ڈھاکہ سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ "طبیعت پہلے سے تو کچھ بہتر ہے لیکن ٹمپریچر اور کمزوری ابھی چل رہی ہے۔ دوبارہ اپریشن کا فیصلہ چند یوم کے بعد کیا جائے گا"

احباب جماعت آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

## فسادات پر غور کرنے کیلئے اعلیٰ سطح کی کانفرنس

لاہور ۸ جون۔ صدر ایوب خان نے فرقہ وارانہ فسادات سے متعلق آج ایک اعلیٰ سطح کی کانفرنس کی صدارت کی جس میں گورنر امیر محمد خان صوبائی وزراء اور اعلیٰ سرکاری افسر بھی شریک ہوئے۔ صدر کو فسادات سے متعلق تازہ ترین صورت حال سے آگاہ کیا گیا۔ اور آئندہ ایسے واقعات کے انسداد کے لئے ضروری اقدامات پر بحث کی گئی

## اسلامی اقدار کو اپنایئے
## شیخ الازہر محمود شلتوت کی تلقین

قاہرہ ۸ جون۔ شیخ الازہر محمود شلتوت نے ایک پیغام میں تمام دنیا کے مسلمانوں کو نئے اسلامی سال کی آمد پر مبارکباد دی ہے اور انہیں ان اسباب پر غور کرنے کی تلقین کی ہے جو ان کے آباؤ اجداد کی کامیابی و کامرانی کا باعث تھے اور جن کی بدولت باطل کو ٹھکرا کر حق کی طرف رجوع ہوئے تھے انہوں نے کہا مسلمانوں کا ماضی روشن ہے لیکن بدقسمتی سے حال تاریک ہے اگر ہم اپنی تاریخ پر نظر ڈالیں تو اپنے آپ کو تپتے ہوئے ریگستانوں سے نہایت تزک و احتشام کے ساتھ اٹھتے نظر آتے ہیں۔ لیکن آج ہم تمام اسلامی قدروں کو کھو کر گمراہی کے رستے پر پڑ چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ انسان کی قیمت عمل و جہاد سے متعین ہوتی ہے نہ کہ حسب و نسب کی رو سے شیخ محمود شلتوت نے تمام دنیا کے مسلمانوں کو صحیح اسلامی قدروں کو اپنانے کی تلقین کی۔ اور کہا کہ اگر وہ آج بھی اسلامی اصولوں پر مضبوطی کے ساتھ عمل پیرا ہوں تو ماضی کی طرح پھر سرخرو ہو سکتے ہیں۔

## جامع ازہر کے طلباء کیلئے وظائف

قاہرہ ۸ جون۔ جامع ازہر کے ممتاز طلباء کی حوصلہ افزائی کے لئے متحدہ عرب جمہوریہ کی حکومت نے چار ہزار پونڈ مختص کر دئے ہیں۔ یہ انعامات ترقی کے امتحانوں۔ اعدادی اور ثانوی امتحانات ...

## چین شام کو قرضہ دیگا

دمشق۔ ۸ جون۔ شام کی کابینہ نے عوامی چین کے ساتھ فنی اور معاشی تعاون کے معاہدے کی منظوری دیدی ہے۔ اس معاہدے پر ایک شامی وفد نے پچھلے ماہ پیکنگ میں دستخط کئے تھے اس معاہدے کے تحت سات کروڑ سوئس فرانک کا قرضہ چین بغیر سود کے دیگا۔ جس سے شام چین سے صنعتی مشینیں فنی آلات اور زرعی مشینیں خریدیگا۔ یہ قرضہ ۱۹۷۱ء سے دس سال میں ادا کیا جائیگا

## پریذیڈنٹ صاحب انجمن فلاح و بہبود نابینا ۹ جون کو ربوہ میں تقریر کرینگے

مورخہ ۹/۶/۶۳ بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ایک جلسہ منعقد ہو رہا ہے جس میں مکرم کیپٹن عبد الواحد صاحب وائس پریذیڈنٹ انجمن فلاح و بہبود نابینایاں ...